Very good
Dec 5, 1986
[illegible]

پروگرام نمبر 69

1

سامعین! سقوطِ سامریہ سے شمالی سلطنت یعنی اسرائیل کا خاتمہ ہوا۔ چنانچہ دوسری سلطنت کا زمانہ اختتام کو پہنچا۔ اِس کے بعد یہوداہ کی سلطنت تقریباً 150 سال مزید قائم رہی۔ یہوداہ کے نزدیک سقوطِ سامریہ کی اہمیت نسبتاً اسرائیل کے کم تھی اِس لئے یہوداہ کے تواریخی بیان کو سلسلہ وار رکھنے کیلئے ہم اُس کے 400 سال کا زمانہ ایک ہی زمانہ سمجھیں گے۔

یہوداہ کی تاریخ سے ایک عظیم نام کے پائدار اثر کا نمونہ ملتا ہے۔ داؤد کے عہدِ حکومت کے دوران ایک مثالی بادشاہ اور بادشاہت دونوں ہی وجود میں آئے تھے۔ یہوداہ کی قوم کی پیغمبرانہ اُمیدیں اور پیغمبرانہ جذبات کا مرکز داؤد اور اُسکی نسل رہی۔ لیکن اُسی اخلاقی صدمے کے دوران جو سلیمان کی بُت پرستیوں سے ہوا۔ اُن کا عارضی مرکز باغی یربعام اور اُسکی شمالی سلطنت بن گئے۔ یہوداہ کی سلطنت کا بادشاہ رحبعام وہ بغاوت ختم نہ کر سکا۔ نبوت کے مطابق یربعام اور یاہو دونوں شاہی سلسلے کے بانی نامزد ہوئے مگر اُن دونوں نے پیغمبرانہ اُمیدوں پر پانی پھیر دیا۔ آخرکار جب سامریہ اور اسرائیل اسوریوں سے مغلوب ہو گئے تو یہوداہ کی چھوٹی سلطنت نے مکمل قومی اُمنگ کی سب سے اعلیٰ خوبیاں اپنے اندر جمع کیں۔ لازم ہے کہ ہم کبھی نہ بھولیں کہ الہامی تاریخ جو بائبل مقدس میں درج ہے اُسکا اہم ترین مقصد یہ ہے کہ صحیح مذہب کا آغاز اور ترقی واضح ہو۔ اِس لئے لازمی ہے کہ عبرانی تاریخ کا مطالعہ اِس مقصد کو مدِنظر رکھ کر کیا جائے۔ اِس نقطۂ نظر سے جنوبی بادشاہت کا چارسو سالہ عرصۂ قیام، زوال اور دوبارہ عروج پانے کے چار زمانوں میں تقسیم ہو سکتا ہے۔ یہ چار زمانے اُن بادشاہوں کی سیرت سے جو اُس زمانے کے دوران حکومت کرتے تھے بہت متاثر ہیں۔

سامعین! آپکو یاد ہوگا کہ یہوداہ اسرائیل کے برعکس اپنی ساری تاریخ کے دوران صرف ایک ہی شاہی سلسلے کے تابع رہا اور وہ شاہی سلسلہ داؤد بادشاہ کا گھرانہ تھا۔ مذہبی طور پر جنوبی سلطنت میں بُت پرستی کا وہ رُجحان جو سلیمان کے عہدِ حکومت میں شروع ہوا اگلے 20 سال کے دوران بڑھتا ہی رہا۔ انبیاءؑ کے احتجاج کے باوجود خُدا کی پرستش کافی حد تک کم ہوتی گئی۔ بُت پرست قربان گاہیں تمام روئے زمین پر قائم ہو گئیں۔ اور مکروہ بداخلاقیاں لوگوں میں پھیل گئیں۔

جب دس قبیلے یربعام کی زیرِ سرکردگی علیحدہ ہوئے تو رحبعام نے اِس بغاوت کو ختم کرنے کیلئے ایک فوج تیار کی۔ لیکن سمعیاہ نبی کی صلاح پر اُس نے اِس کوشش کو ترک کر دیا۔ بائبل مقدس میں پہلا سلاطین 12 باب اُسکی 21 سے 24 آیت تک لکھا ہے "جب رحبعام یروشلیم میں پہنچا تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے اور بنیمین کے

قبیلے کو جو سب ایک لاکھ اسّی ہزار چنے ہوئے جنگی مرد تھے اکٹھا کیا تاکہ وہ اسرائیل کے گھرانے سے لڑ کر سلطنت کو پھر سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں کرا دیں۔ لیکن سمعیاہ کو جو مردِ خدا تھا خدا کا یہ پیغام آیا۔ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے گھرانے اور قوم کے باقی لوگوں سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو اور نہ اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑو بلکہ ہر شخص اپنے گھر کو لوٹے کیونکہ یہ بات میری طرف سے ہے۔ سو انہوں نے خداوند کی بات مانی اور خداوند کے حکم کے مطابق لوٹے اور اپنا رستہ لیا۔"
دونوں بادشاہتوں کی آپس میں دشمنی رہی اور ابیاہ کے تین سالہ عہدِ حکومت کے دوران اُس نے اسرائیل کو صمریم کے مقام پر زبردست شکست دی۔

سلیمان نے مصر کی ایک شہزادی سے شادی کی تھی مگر دریائے نیل پر ایک نئے شاہی سلسلے کی حکومت شروع ہو گئی جو یربعام کا طرفدار تھا۔ اِس شاہی سلسلے کا بادشاہ سیسق فلسطین پر حملہ کر کے یروشلیم پر قابض ہو گیا۔ اور تمام سونے کی اشیائے زینت لوٹ کر لے گیا۔ سیسق نے اُس کندہ شدہ تحریر سے جو ملکِ مصر میں کارنیک کے معبد کی دیواروں پر موجود ہے بذاتِ خود قابلِ تعجب طور پر تاریخِ بائبل کے اِس بیان کی تصدیق کی ہے۔

جنوبی سلطنت کے زوال کا دور اُس وقت ختم ہوا جب آسا اور یہوسفط نے یکے بعد دیگرے اقتدارِ سلطنت سنبھالا۔ آسا کا ۴۱ سالہ عہدِ حکومت اِس سے پہلے کی دو حکومتوں کی نسبت پاکیزگی اور طاقت کے اعتبار سے بدرجہا بہتر تھا۔ اُس نے کئی سال تک مکمل امن و امان کی حالت سے لطف اُٹھایا۔ اُس نے اِس موقعہ سے فائدہ اُٹھا کر بت پرستی کی قربان گاہوں اور بتوں کو مٹا دیا اور یہوواہ کی عبادت کی از سرِ نو تنظیم کی۔ اِسی طرح یہوسفط نے راست بازی سے 25 سال تک حکومت کی۔ اُس نے اپنے باپ کی اصلاحات کو جاری رکھ کر انہیں مزید ترقی دی۔ باضابطہ مذہبی ہدایات جاری کیں۔ اور عدالتی طریقۂ کار کی تنظیم نو کر کے اُسے بہتر بنا دیا۔ لیکن امن و امان کا یہ سلسلہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکا کیونکہ ملک کوش کے بادشاہ زارح کی زیرِ سرکردگی دس لاکھ حبشیوں نے آسا پر حملہ کر کے اُس کے امن کو درہم برہم کر دیا۔ آسا نے دل سے خدا کے حضور دعا مانگی اور ایسی فیصلہ کن فتح حاصل کی کہ اگلے تین سو (300) سال تک اُس سمت سے یہوداہ پر پھر کسی کو حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔

بائبل مقدس میں دوسرا تواریخ ۱۴ باب اُس کی 8 سے 12 آیت تک لکھا ہے۔ "آسا کے پاس بنی یہوداہ کے تین لاکھ آدمیوں کا لشکر تھا جو ڈھال اور بھالا اٹھاتے تھے۔ اور بنیمین کے دو لاکھ اسّی ہزار تھے۔ جو ڈھال اٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب زبردست

سُورما تھے اور اِن کے مُقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی فوج اور تین سو رتھوں کو لے کر نِکلا اور مریسہ میں آیا۔ اور آسا اُس کے مُقابلے کو گیا اور انہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کیلئے صف باندھی اور آسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا اے خداوند زورآور اور کمزور کے مُقابلے میں مدد کرنے کو تیرے سوا اور کوئی نہیں۔ اے خداوند ہمارے خدا تو ہماری مدد کر کیونکہ ہم تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ کا سامنا کرنے آئے ہیں۔ تو اے خداوند ہمارا خدا ہے۔ انسان تیرے مقابلے میں غالب ہونے نہ پائے۔ پس خداوند نے آسا اور یہوداہ کے آگے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگے۔"

پھر آسا نے فتح کا ایک عظیم جشن منایا اور اِس موقع پر عہد کی تجدید اور اصلاح کے کام کو مزید ترقی ملی۔ اپنی زندگی کے آخری برسوں میں آسا نے اسرائیل کے خلاف مِلک ارام کے ساتھ اتحاد کیا لیکن یہوسفط نے اسرائیل سے اتحاد کر کے اور اپنے بیٹے کو اخی اب کی بیٹی سے بیاہ کر اور ارامیوں کے خلاف اخی اب کی مدد کر کے اپنے باپ کی حکمتِ عملی کے برعکس کام کیا۔

سامعین! اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہمارا کوئی فیصلہ جسے ہم اپنی دانست میں بہتر سمجھتے ہیں۔ ہمارے زوال کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم ایسی حکمتِ عملی اختیار کریں جس میں خدا کی حکمت بھی شامل ہو۔ پھر یقیناً خدا ہمیں زوال سے نکال کر عروج تک پہنچائے گا۔

آئیے! خدا سے التجا کریں۔ کہ یارب! تو میرے منہ کی باتیں اور میرے دل کے خیال درست کر تاکہ اپنی چال تیری حکمت کے مطابق پاک رکھ سکوں۔ یارب! تو مجھے میرے گناہوں سے پاک کر کے میرے سارے قصور مجھ سے دور کر تاکہ تیری حکمت سے اپنے گناہوں کو جاننے اور اپنے دِل کا حال پہچاننے کی کوشش کروں۔

S·NO 185 DUR 0·25 , 3. 55 گیت + اپنے گناہوں کو کون۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں جنوبی سلطنت کے بارے میں سُنا کہ کِس طرح وہ سلیمان
کے عہد میں بُت پرستی کا شکار ہوکر زوال میں گرے اور کِس طرح اُن کو آسا اور یہوسفط
کے عہدِ حکومت میں عروُج حاصِل ہوا۔ کیا وہ اِس عروُج کو برقرار رکھ سکے یا پھر زوال
میں گر پڑے؟ ہمارا اگلا پروگرام جنوبی سلطنت کی اِسی کشمکش کے بارے میں ہے ہمیں
یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے
کہ ہمارے ساتھ شامِل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الہٰی میں اِنسانی عروُج وزوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلوُمات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلام الہٰی کے گہرے مُطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسوّدہ حاصِل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسوّدہ نمبر 62 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے
یہ مسوّدہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا۔

/ اب اجازت دیجیئے و

خدا حافظ

⋮